باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

چیف ایڈیٹر: علی لہڑی

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | اتوار 06 ستمبر 2026ء | 23 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 204

سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ایسا ماحول پیدا ہونا چاہئے جس میں وہ موثر کارروائی کر سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئین شہریوں کو حقوق دینے کے ساتھ ریاست کے ساتھ وفاداری اور ذمہ داری بھی عائد کرتا ہے۔ ریاست کے ساتھ وفاداری آئینی ذمہ داری ہے اور اگر شہری اپنی ذمہ داری پوری نہیں کریں گے

ریاست اپنے شہریوں کو دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتی ہے

سرفراز بگٹی

ریاست پاکستان ادارے اور اس معزز ایوان نے انہیں یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ ریاست کا بیانیہ، حکومت کا بیانیہ اور دہشت گردی و ترقی کے حوالے سے حکومت کا موقف اسمبلی کے سامنے رکھیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی صورت سول اور ملٹری کے درمیان عدم توازن کا متحمل نہیں ہو سکتا، بلکہ موجودہ حالات میں سول اور ملٹری بیلنس کی اشد ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں سول اور ملٹری بیلنس برقرار رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کارروائی کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہوگا، ریاست کسی

بقیہ 1 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں امن، خوشحالی اور ترقی ریاستی کوششوں کا مرکزی نقطہ ہے، فیلڈ مارشل

مستحکم امن اور معاشی سرگرمیوں کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں میں مسلسل ہم آہنگی ضروری ہے، آرمی چیف

راولپنڈی (آن لائن) آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا اور فیلڈ فارمیشنز کے کمانڈرز اور

بقیہ 11 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

نظامی یونٹس بنانے کا فیصلہ عوام کی مرضی کے مطابق ہونا چاہیے

محسن نقوی

اب آئین کی پاسداری کا حلف اٹھا چکے ہیں، کسی صورت غیر آئینی اقدام نہیں ہونے دیں گے، قومی پالیسی مکالمے سے خطاب

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ انتظامی یونٹس بنانے یا نہ بنانے کا فیصلہ کسی ایک شخص، حکومت یا سیاسی جماعت کی مرضی سے نہیں بلکہ عوام کی خواہش اور آئین طریق کار کے مطابق ہونا چاہیے، پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر انتظامی ڈھانچے پر از سر نو غور کی ضرورت ہے جو ہم کوئی بھی اقدام آئین سے ماورا نہیں ہوگا، کسی نے ہمیں یہ اختیار نہیں دیا کہ ہم کسی بھی طریقے سے کوئی غیر آئینی اقدام کر سکیں، ہم سب آئین کی پاسداری کا

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

یوم دفاع ہماری اجتماعی قوت کا مظہر ہے

صدر و وزیراعظم

فوج پاکستان کی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

آپریشن بنیان مرصوص کی شاندار کامیابی نے ہماری عسکری تاریخ میں ایک اور سنہری باب رقم کیا، پاکستان خطے میں امن و سلامتی کے استحکام کا ایک موثر اور ذمہ دار ستون بن کے ابھرا ہے اور اپنی سرحدوں سے آگے بھی امن، استحکام اور اجتماعی سلامتی کیلئے مؤثر کردار ادا کر رہا ہے،

پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، مایہ ناز دفاعی ماہر کے ذریعے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے والی دشمن قوتوں کی مذموم سازشوں کو بھی پوری قوت اور عزم کے ساتھ ناکام بنایا جائے گا، صدر زرداری اور شہباز شریف کا پیغام

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے یوم دفاع کے موقع پر پاکستان کی مسلح افواج کے شہداء، غازیوں اور ان کے اہل خانہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 کو ہماری مسلح افواج اور پاکستانی قوم نے جس اتحاد اور چٹان جیسی ایمانی کا مظاہرہ کیا، وہ ہماری اجتماعی قوت کا مظہر ہے، آپریشن بنیان مرصوص کی شاندار کامیابی نے ہماری عسکری تاریخ میں ایک اور سنہری باب رقم کیا، پاکستان خطے میں امن و سلامتی کے استحکام کا ایک موثر اور ذمہ دار ستون بن کے ابھرا ہے اور اپنی سرحدوں سے آگے بھی امن، استحکام اور اجتماعی سلامتی کیلئے مؤثر کردار ادا کر رہا ہے، ایک مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان کے ابتدائی سلامتی، علاقائی امن و استحکام اور قابل اعتماد شراکت دار کی حیثیت سے بڑھتے ہوئے کردار کا مظہر ہے، پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی سلامتی پر کوئی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

یوم دفاع پاکستان آج ملی جوش وجذبہ سے منایا جائے گا

ان کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 صوبائی دارالحکومتوں میں 21، 21 توپوں کی سلامی سے ہوگا

لاہور (این این آئی) یوم دفاع پاکستان آج (اتوار) 6 ستمبر کو ملی جوش وجذبہ سے منایا جائے گا (صبح کا آغاز اسلام آباد میں 1 اور صوبائی

بقیہ 12 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ نے ایران جنگ میں امریکیوں کی ہلاکتیں تسلیم کر لیں، تعداد بھی بتا دی

وائٹ ہاؤس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن ایران جنگ میں 18 امریکی فوجی مارے گئے، ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے، ہم نے ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روک دی

بقیہ 13 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

پنجاب پراسیکیوشن سے کسی قسم کی شکایت نہیں، کارکردگی قابل اطمینان ہے، چیف جسٹس

پنجاب پراسیکیوشن میں مرکزی پراسیکیوٹرز انتہائی قابل اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے حامل ہیں، پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس پاکستان شیخ آفریدی نے پنجاب پراسیکیوشن کی کارکردگی کو قابل اطمینان قرار دیتے ہوئے کہا کہ پنجاب پراسیکیوشن کا

بقیہ 14 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ کے باوجود آئی پی پیز کو کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں اربوں روپے کی ادائیگیاں

حکومت نے اپریل سے جون کے دوران 105 آئی پی پیز کو مجموعی طور پر 472 ارب روپے ادا کیے

لاہور (این این آئی) ملک میں بجلی کی شدید لوڈشیڈنگ کے باوجود آئی پی پیز کو کیپسٹی پیمنٹس کی مد میں اربوں روپے کی ادائیگیاں جاری کیا، پاکستان خطے میں امن و سلامتی کے استحکام کا ایک موثر اور ذمہ دار ستون بن کے ابھرا ہے اور اپنی سرحدوں سے آگے بھی امن، استحکام اور اجتماعی سلامتی کیلئے مؤثر کردار ادا کر رہا ہے، مشترکہ دفاعی معاہدہ پاکستان کے ابتدائی سلامتی، علاقائی امن و استحکام اور قابل اعتماد شراکت دار کی حیثیت میں۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے اپریل سے جون کے دوران 105 آئی پی پیز کو مجموعی طور پر

بقیہ 16 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں سیاحت کے شعبے میں امریکی سرمایہ کاری کی راہ ہموار

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں سیاحت کے وسیع امکانات کو عالمی سرمایہ کاروں تک پہنچانے اور شعبے میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ امریکی چیمبر آف

بقیہ 15 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

لاہور وزیراعظم شہباز شریف ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، محمد اورنگزیب، رضا تنویر حسین بہاروں، اختر ہلال اکبر کیانی اور دیگر بھی موجود ہیں

جب تک اختیارات نچلی سطح تک منتقل نہیں کیے جاتے، عوامی مسائل کا پائیدار حل ممکن نہیں، احسن اقبال

پندرہ برسوں کے دوران پاکستان کے بیشتر سماجی اور انسانی وسائل کے اشاریے مسلسل تنزلی کا شکار رہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ جب تک اختیارات نچلی سطح تک منتقل نہیں کیے جاتے، عوامی مسائل کا پائیدار

بقیہ 17 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کا پیسہ 4 صوبوں کے بجائے 20 لوگوں میں بٹتا ہے، مصطفیٰ کمال

صوبے بولیں یا انتہائی یونٹ ایم کیو ایم اپنے موقف پر قائم ہے، وزیر صحت

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان کا پیسہ چار صوبوں کے بجائے 20 لوگوں میں بٹتا ہے، صوبے بولیں یا انتہائی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

27 ستمبر کے لانگ مارچ کے بعد پی ٹی آئی 2 سال پیچھے چلی جائیگی، رانا ثناءاللہ

پی ٹی آئی والے ہمیشہ ضرورت سے زیادہ پرامید ہوتے ہیں، ایسے اعتماد کو حالات بھی کہا جاتا ہے، مشیر سیاسی امور

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناءاللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی 9 مئی کے معاملے پر سخت زیادہ اعتماد تھا اور اب

بقیہ 19 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

ٹیکس نظام میں آسانی اور کاروباری برادری کو ریلیف اولین ترجیح ہے، بلال اکبر کیانی

ٹیکس نظام میں آسانی، کاروباری برادری کو ریلیف حکومت کی ترجیح ہے وزیر مملکت برائے خزانہ کا لاہور چیمبر میں خطاب

اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، سفارتی روابط اور خارجہ پالیسی کی ترجیحات کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں پاکستان کے سفارتی روابط، حالیہ دوروں کے دوران ملنے پانے والی مثبت پیش رفت اور خارجہ پالیسی کی ترجیحات کا تفصیلی جائزہ لیا

بقیہ 6 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

لاہور (این این آئی) وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات اور ریلیف بلال اکبر کیانی نے کہا ہے کہ حکومت نے کاروباری افراد، برآمد کنندگان، ملازمت پیشہ افراد اور چھوٹے تاجروں کو ریلیف

بقیہ 5 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

جتنی لوٹ مار صحت کے شعبے میں ہے وہ کہیں اور نہیں

خواجہ آصف

جس شعبے کا نصب العین انسانی جانیں بچانا ہونا چاہیے، وہاں بعض عناصر نے اپنی جیبیں بھرنے اور کرپشن کو مقصد بنا لیا، وزیر دفاع

سیالکوٹ (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے پرس میں سامنے آنے والے معاملات پر صحت کے شعبے کے لیے خطرے کی گھنٹی قرار دیتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں کرپشن کا ایک پورا سیٹ ورک موجود ہے جسے توڑنے کی ضرورت ہے۔ ہفتے کو

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملکی دفاع پر جان قربان کرنیوالے قوم کے محسن ہیں

سرفراز بگٹی

ستمبر ہماری قومی تاریخ کا وہ دن ہے جو ہمیں اپنی مسلح افواج اور قوم کے ان عظیم سپوتوں کی بے مثال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا وہ دن ہے جو ہمیں اپنی مسلح افواج اور قوم کے ان عظیم سپوتوں کی بے مثال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے مادر وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 1965ء کی جنگ میں پاک فوج کے افسران اور جوانوں نے غیر معمولی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر اور سفارت کاری عالمی امن کیلئے ناگزیر ہے، رضوان سعید

عالمی مسلح افواج کے بعد غیر جنرل فورسز اور شجاعت کے ساتھ، دارالحکومت واشنگٹن (این این آئی) امریکی سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ یوم دفاع عزم، شجاعت اور قربانی کی لازوال یادیں لے کر آتا ہے، پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر اور سفارت کاری عالمی امن کیلئے ناگزیر ہے۔ ان خیالات کا اظہار امریکی سفیر نے سفارت خانہ پاکستان واشنگٹن ڈی سی میں یوم دفاع و شہداء کے موقع پر تقریب سے خطاب میں کیا۔

بقیہ 21 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے سیلز ٹیکس رولز 2006 میں مزید ترامیم کر دیں

فی ترمیم کے تحت غیر کلیئر یا غیر تصدیق شدہ رقم کو مزید چار مرتبہ جانچ سے گزارا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے غیر کلیئر یا غیر تصدیق شدہ رقم کی مزید چار بار جانچ کا فیصلہ کیا ہے جس کیلئے سیلز ٹیکس رولز 2006 میں مزید ترامیم کر دی ہیں۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگردی کی حمایت پر مقدمات اور گرفتاریاں ہوں گی

ضیاء لاہوتی

پاکستان توڑنے، میکیولرٹی فورسز، شہریوں اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے والے عناصر کو حکومت نے دہشت گرد قرار دیا ہے، وزیر داخلہ بلوچستان

کوئٹہ (بی این اے) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست مخالف بیانیے اور دہشت گرد عناصر کی حمایت کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج ہوں گے اور گرفتاریاں بھی عمل میں لائی جائیں گی۔ انہوں نے

بقیہ 8 صفحہ نمبر 4 ملاحظہ فرمائیں

حکمران عوامی مسائل کے بجائے لندن پر زیادہ فوکس کیے ہوئے ہیں، حافظ نعیم

پیر کو حکومت سے مذاکرات کا باقاعدہ آغاز ہوگا، دھرنے اور بات چیت ساتھ ساتھ چلے گی، امیر جماعت اسلامی

اسلام آباد (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ حکمران عوامی مسائل کے بجائے لندن پر زیادہ فوکس کیے ہوئے ہیں، اپنے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اس وقت مختلف نوعیت کی انتہا پسندی اور بدامنی کا شکار ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

حکمرانوں کو برطانوی دور کی "تقسیم کرو اور حکومت کرو" کی پالیسی سے اجتناب کرنا چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مخیر حضرات اور سماجی کارکنوں کی کوششیں لائق تحسین ہیں

اگوزئی بلوچستان

یتیم و در در کی ٹھوکریں نہ کھائے اور کوئی ضرورت مند مایوس نہ ہو۔ ہماری مشترکہ سخاوت اور خدمت خلق کا جذبہ ہر شہری کیلئے امید، وقار اور ترقی کا سبب بنے

دفعہ 144 کا نفاذ، 5 افراد کو حراست میں لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں دفعہ 144 کا نفاذ کر دیا گیا ہے، 5 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ میں امن و امان کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ نے دفعہ 144 کا نفاذ کر د

روزنامہ عصر نو مستونگ 06 ستمبر 2026ء

Daily Asr-e-Nau Mastung
MEMBER APNS/CPNE
روزنامہ عصر نو مستونگ
چیف ایڈیٹر و پبلشر ملک رضا لہڑی نے اکرم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس ہیلی روڈ نزد جینین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 0081-283800
0081-282163
0333-7833669-0333-7833667
Daily.asrenau@gmail.com

چین کے صدر کا مشرق وسطیٰ کے ممالک کو اپنی تقدیر کا مالک خود بننے کا صائب مشورہ

چین کے صدر شی جن پنگ نے مشرق وسطیٰ کے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ خطے کے لئے نیا سیکیورٹی نظام تشکیل دیں اور اپنے معاملات میں بیرونی مداخلت کو مسترد کر کے اپنے مستقبل کے فیصلے خود کریں۔ چینی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق چینی صدر نے یہ بات قاہرہ میں اپنے مصری ہم منصب عبدالفتاح السیسی کے ساتھ اعلیٰ سطح کے مذاکرات کے دوران کہی۔ صدر شی جن پنگ نے اپنے دورہ مصر کے موقع پر مصری صدر سے ہونے والی ملاقات میں اس امر پر زور دیا کہ مشرق وسطیٰ میں غنڈہ گردی، جانبداری اور طاقت کے استعمال کو قبول نہ کیا جائے۔ ان کے بقول مشرق وسطیٰ میں مشترکہ سلامتی کے لئے ایک جامع حل تلاش کرنا ضروری ہے۔ مسئلہ فلسطین خطے کے تنازعہ کا بنیادی مرکز ہے جسے نظر انداز یا پس پشت نہیں ڈالا جانا چاہیئے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے موقف پر زور دیا کہ وہ مشرق وسطیٰ کے معاملات میں دوہرے معیارات ترک کریں اور بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کا یکساں اطلاق یقینی بنائیں۔ صدر شی جن پنگ کا کہنا تھا کہ خطے کے ممالک کو اپنی تقدیر کا خود مالک ہونا چاہیئے اور اچھے ہمسائیگی کے تعلقات قائم کرتے ہوئے اپنی سلامتی کا نیا ڈھانچہ تشکیل دینا چاہیئے۔ انہوں نے خطے میں نئی سکیورٹی تشکیل دینے کے لئے چار نکاتی تجویز بھی پیش کی اور کہا کہ خطے کے ممالک کو سلامتی کے حوالے سے اپنے اندرونی محرکات کو بروئے کار لانا چاہیئے۔ ان کا کہنا تھا کہ سلامتی کے مسائل سے نمٹنے کے لئے مربوط اور جامع طریقہ کار اختیار کیا جائے اور خطے کے استحکام کے لئے اقتصادی و ترقیاتی بنیادیں مضبوط کی جائیں جس کے لئے عالمی برادری کے درمیان بین الاقوامی رابطہ اور تعاون بڑھایا جائے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ گذشتہ چار سال کے دوران چین کے صدر کا مشرق وسطیٰ کا یہ پہلا دورہ ہے اور یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب خطے میں امریکی اتحادی اپنے سٹریٹجک تعلقات کا از سر نو جائزہ لے رہے ہیں کیونکہ مہینوں سے جاری امریکہ ایران تنازعہ نے خطے میں تجارت اور معیشت کو سخت متاثر کیا ہے۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق قاہرہ پہنچنے پر مصری صدر السیسی نے چینی صدر کا پرتپاک استقبال کیا۔ صدر شی جن پنگ نے اس موقع پر مصری قیادت کو یقین دلایا کہ چین بحری تجارتی راستوں کے تحفظ کے لئے علاقائی ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے۔

یہ امر واقع ہے کہ امریکہ نے اپنے تئیں خود کو دنیا کی سپر پاور گردانتے ہوئے "جس کی لاٹھی اس کی بھینس" کے مصداق دنیا کے کسی بھی ملک پر چڑھائی کرنا اپنا حق سمجھ لیا ہے جس کا امریکی قیادتوں بالخصوص صدر ٹرمپ کی جانب سے یہ کہہ کر اظہار بھی کیا جاتا رہا ہے کہ امریکی مفادات کے تحت انہیں کسی بھی ملک پر چڑھائی کرنے اور اس کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کا ؟ یعنی حق حاصل ہے۔ اپنی اسی تحکمانہ سوچ کے تحت امریکہ نے پاکستان کے ایٹمی ٹیکنالوجی کے حصول کے منصوبہ کو بھی سبوتاژ کرنے کی کوشش کی اور اس کے اس دباؤ ؟ کے باوجود پاکستان نے ایٹمی دھماکے کر لئے تو امریکہ نے اقوام متحدہ کے ذریعے اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کرا دیں۔ اسی طرح جب ایران اور شمالی کوریا نے ایٹمی طاقت بننے کا عندیہ دیا تو امریکہ انہیں بھی عالمی اقتصادی پابندیوں کی زد میں لے ا؟یا۔ تاہم ایران اور شمالی کوریا دونوں نے سخت مزاحمت کے ساتھ امریکہ کو مسکت جواب دیا۔ حد تو یہ ہے کہ امریکہ خود کو ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری محدود کرنے کے معاہدوں کا پابند نہیں سمجھتا اور بد مست ہاتھی کی طرح جہاں چاہے منہ مارنا اپنا حق گردانتا ہے چنانچہ اس کے ہاتھوں خطے میں طاقت کا توازن بری طرح خراب ہو چکا ہے۔ اسی طرح مسلم ممالک کو اپنے زیر نگیں رکھنے کے لئے بھی امریکہ اور اسرائیل نے باہم ملی بھگت کر رکھی ہے جس کے تحت اسرائیل نے فلسطینی عوام کو ا؟زادی سے محروم کر کے غزہ میں گذشتہ تین سال سے زائد عرصہ سے قیامتِ صغریٰ برپا کر رکھی ہے۔ اس کا ہمارے خطہ میں بھارت کے ساتھ بھی ایسا ہی گٹھ جوڑ ہے جس کے باعث بھارت نے کشمیر پر اپنا ناجائز تسلط جمایا ہوا ہے اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے وہ امریکی سہارے کی بدولت ہی اقوام متحدہ کی قراردادوں کو خاطر میں نہیں لا رہا جبکہ امریکہ نے خود ایران کی سلامتی اور خودمختاری میں مداخلت کرتے ہوئے گذشتہ فروری سے اس پر فضائی حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جس کے باعث پوری دنیا پر جنگ اور اس کے نتیجہ میں ہونے والی تباہی کا خوف طاری ہے۔ بے شک ایران ان امریکی کارروائیوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہے اور ان خلیجی مسلم ممالک کو بھی سخت پیغامات دے رہا ہے جنہوں نے امریکہ کو اپنی سرزمین پر فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ مسلم دنیا کے تمام ممالک اپنی سلامتی اور مفادات کے تحفظ اور اپنی معیشتوں کے استحکام کے لیئے اپنے وسائل مشترکہ طور پر بروئے کار لانے کا فیصلہ کر لیں تو انہیں امریکہ سمیت کسی بھی بیرونی ملک کا مرہونِ منت نہ ہونا پڑے۔ پاکستان اور سعودی عرب نے اسی سوچ اور جذبے کے تحت گذشتہ سال اپنے مشترکہ دفاع کا معاہدہ کیا جس میں اب برادر ترکیہ بھی شامل ہو گیا ہے اور یہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کی صورت میں ان تینوں برادر ممالک کا مشترکہ دفاعی حصار بن گیا ہے

چھوٹے صوبوں کی بحث

پاکستان میں نظریاتی اور اصولوں کی سیاست کو دفن ہوئے زمانہ گزر گیا۔ اب تو شاید ہماری سیاسی لغت سے "نظریہ" بھی ریٹائر ہو چکا ہے اور دائیں بائیں بازو کی سیاست کا حال یہ ہے کہ نئی نسل سے پوچھیں تو ممکن ہے وہ سمجھیں کسی پرانے زمانے کے دو سیاسی جانوروں کے نام ہیں۔ کبھی سیاست نظریات کے لیے ہوتی تھی، اب نظریات سیاست کے لیے ہوتے ہیں، اور جب اقتدار ہاتھ ا؟ جائے تو نظریات کو عینک اتار کر کسی دراز میں رکھ دیا جاتا ہے تاکہ حکومت کرتے ہوئے راستے میں رکاوٹ نہ بنیں۔ اب سیاست بڑی حد تک اقتدار کی سیاست رہ گئی ہے اور اپوزیشن بھی اکثر اصولوں کی جنگ سے زیادہ گالی گلوچ، الزام تراشی اور ایک دوسرے کی سیاسی قبر کھودنے کا فن معلوم ہوتی ہے۔ کل تک جو جماعت جس بات کو جمہوریت کے خلاف قرار دیتی تھی، ا ج وہی بات اپنے مفاد میں ہو تو جمہوریت کی روح بن جاتی ہے۔ اصول بھی عجیب مخلوق ہیں، حکومت میں ہوں تو خاموش، اپوزیشن میں ہوں تو بہت بلند ا؟واز۔

اسی لیے جب چھوٹے صوبوں یا نئی انتظامی اکائیوں کی بات ہوتی ہے تو سیاسی جماعتوں کے ماتھے پر شکنیں ضرور ا؟تی ہیں، مگر ان شکنوں کے پیچھے نظریاتی تشویش کم اور اپنی سلطنت کے رقبے کا غم زیادہ محسوس ہوتا

فرحت عباس شاہ

ہے۔ بڑے صوبے کا مطلب بڑا سیاسی میدان، زیادہ حلقے، زیادہ عہدے، زیادہ سیاسی اثر و رسوخ اور زیادہ "اپنے لوگ"۔ اب اگر یہ سلطنت چھوٹی ہو جائے تو بادشاہت کی شان میں کچھ کم فرق پڑے گا۔ لیکن وقت کا مزاج بدل رہا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو ا؟ ہستہ ا؟ ہستہ یہ حقیقت سمجھ ا؟ رہی ہے کہ جب بھی ایک طرف عوام کو بہتر انتظامیہ، فوری انصاف، مقامی ترقی اور اپنی زمین پر ریاستی سہولت ملنے کی بات کی جائے اور دوسری طرف صوبے کو بڑا رکھنے پر اصرار جاری رہے تو پھر یہ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ اتنا بڑا صوبہ ا؟ خرکس کام کا ہے؟

بلکہ سچ پوچھیں تو ہماری سیاست اس مقام پر پہنچ چکی ہے جہاں کل کوئی سیاسی جماعت یہ اعلان بھی کر سکتی ہے کہ حکومت ہمیں ملی چاہیے صوبے چاہے محلے کی سطح پر ہی بنا دیے جائیں۔ ا؟ خر سیاست نے ہمیں بہت کچھ سکھایا ہے۔ اصولوں پر قائم رہنا مشکل ہو تو اصول بدل لینا سب سے ا؟ سان راستہ ہے۔

مگر اصل سوال یہ نہیں کہ صوبے کتنے ہوں گے۔ اصل سوال یہ ہے کہ اختیار کہاں ہوگا؟ اگر صوبہ چھوٹا ہو جائے، نقشہ خوبصورت ہو جائے، نیا دارالحکومت بن جائے، نئی اسمبلی بن جائے، نئی وزارتیں قائم ہو جائیں، نئی گاڑیاں ا؟ جائیں، نئی تختیاں لگ جائیں اور پرانی سیاسی اشرافیہ نئی کرسیوں پر بیٹھ جائے تو عام ا؟ دمی کو اس سے کیا ملے گا؟ اسے پھر بھی تھانے میں سفارش چاہیے، ہسپتال میں بستر کے لیے تعلق چاہیے، نوکری کے لیے میرٹ کے ساتھ کوئی "اور چیز" چاہیے، زمین کے مسئلے کے لیے برسوں دفتر کے چکر لگانے پڑیں اور انصاف کے لیے عدالت کے دروازے پر اپنی زندگی گزارنی پڑے تو پھر صوبہ چھوٹا ہونے کا جشن کس بات کا؟ یہاں سے اصل بحث شروع ہوتی ہے۔

لوکل گورنمنٹ ہو یا چھوٹا صوبہ، اس کا بنیادی فلسفہ صرف انتظامی نقشہ بدلنا نہیں بلکہ ریاست اور شہری کے درمیان فاصلہ کم کرنا ہے۔ ریاست اگر پہلے بھی دور تھی اور نئے صوبے کے بعد بھی دور رہی تو پھر ہم نے صرف نقشے پر ایک نئی لکیر کھینچی ہے، عوام کی زندگی میں نہیں۔ ایک چھوٹا صوبہ اسی وقت بڑی کامیابی بن سکتا ہے جب اس کے ساتھ اختیار عوام کے قریب منتقل ہو۔ بجٹ کا اختیار، ترقیاتی ترجیحات کا اختیار، مقامی منصوبہ بندی کا اختیار، بنیادی خدمات کی نگرانی کا اختیار اور سب سے بڑھ کر اپنے مسائل کے حل کا اختیار۔ ورنہ خدشہ یہ ہے کہ اسلام ا؟ باد سے کوئٹہ کا فاصلہ کم کرنے کے بجائے کوئٹہ سے نئے صوبائی دارالحکومت کا فاصلہ پیدا کر دیا جائے گا، اور عوام کو بتایا جائے گا کہ مبارک ہو، ا؟ پ کے لیے حکومت پہلے سے بہت قریب ا؟ گئی ہے۔ عوام کہیں گے، جناب! حکومت کہاں قریب ا؟ ئی ہے، یہ تو صرف سرکاری گاڑی کی نمبر پلیٹ بدلی ہے۔

دین اسلام، مسجد اور ہم

مسجد دین اسلام کی تہذیبی، روحانی اور اجتماعی زندگی کا وہ مرکز ہے جہاں انسان اپنے خالق کے سامنے سر بزانو ز؟م کرتا ہے۔ اپنے دل کو پاکیزہ بناتا ہے اور اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق ڈھالنے کا عہد کرتا ہے۔ اسلام نے مسجد کو صرف اینٹوں، پتھروں اور گنبد و میناروں کی ایک عمارت نہیں بنایا بلکہ اسے ایک زندہ تربیتی ادارے کی حیثیت دی ہے۔ یہ ایک عبادت گاہ تو ضرور ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ درس گاہ بھی ہے، تربیت گاہ بھی ہے، اصلاح گاہ بھی ہے اور باہمی اخوت و تعاون کا مرکز بھی ہے۔ لفظ "مسجد" عربی زبان کے مادہ "سجد" سے نکلا ہے۔ جس کے معنی اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے اور سجدہ کرنے کے ہیں۔ قرا?ن کریم میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: "بے شک مساجد اللہ کے لیے ہیں۔ یہاں اس کے علاوہ کسی کو نہ پکارا جائے" (الجن 8 21 7)۔ دوسری جگہ یہ فرمایا گیا: "مسجدوں کو وہی لوگ ا؟ باد کرتے ہیں جو اللہ اور یوم ا؟ خرت پر ایمان رکھتے ہیں"۔ (سور ? التوبہ: 8:9 1)۔ یہاں "ا؟ باد" کرنے کا مفہوم صرف مسجد کی عمارت بنانا نہیں بلکہ اسے نماز، ذکر، قرا?ن، علم، تقویٰ اور خیر کے اعمال سے زندہ رکھنا بھی ہے۔

مسجد کے ادارے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ ? جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو انھوں نے مسجد نبوی کی تعمیر کا حکم دیا۔ یہ مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ تھی۔ مگر اس کی سرگرمیاں عبادت الٰہی تک ہی محدود نہیں تھیں۔ یہی وہ مقام تھا جہاں صحابہ کرام ? قرا?ن و سنت کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔

عبدالغفور چودھری

رسول کریم ? سے رہنمائی لیتے تھے، اپنے مسائل ان کے روبرو پیش کرتے تھے، یہاں اہم اجتماعی معاملات پر مشاورت ہوتی تھی، جہاد کے فیصلے ہوتے تھے اور غزوات کے لیے ساز و سامان اکٹھا کیا جاتا تھا۔ الغرض مسجد اسلامی ریاست کا سیکریٹریٹ ہوتی تھی۔ اس مسجد میں "اصحاب صفہ" کا قیام بھی تعلیم و تربیت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی درس گاہ تھی جہاں کتاب کے ساتھ کردار بھی پڑھایا جاتا تھا۔ رسول اللہ ? نے مساجد سے تعلق کو بڑی فضیلت عطا فرمائی۔ ا؟ پ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی رضا کے لیے مسجد بناتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے" (صحیح مسلم)۔ رسول اللہ ? کے بعد خلفائے راشدین ? نے بھی مسجد کو مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کے مرکز کے طور پر برقرار رکھا۔ اس دور کا بنیادی اصول یہ تھا کہ مسجد انسان کو اللہ کے ساتھ جوڑنے کے ساتھ انسانوں کے حقوق ادا کرنے کے بھی قابل بنائے۔ یہی نکتہ ہے جس پر ا؟ ج ہمیں دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں مساجد کی تعداد تو شمار سے باہر ہے۔ ان کی تعمیر پر بھی کروڑوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہماری مساجد ہمارے معاشرے کی تمام اخلاقی، علمی، تعلیمی اور سماجی ضروریات پوری کر رہی ہیں؟ کیا ہماری مساجد نوجوانوں کو اپنے قریب لا رہی ہیں؟ کیا یہ مساجد محلے کے غریب، مسکین، یتیم، بیوہ اور بے سہارا افراد کے لیے سہارا بن رہی ہیں؟ کیا مسجد کا ادارہ خاندانوں کے باہمی اختلافات کو ختم کروانے میں کوئی کردار ادا کر رہا ہے؟ کیا مسجد علم و تحقیق کا مرکز بن رہی ہے؟ اگر ان سوالات کا جائزہ لیا جائے تو ہمیں شدت سے احساس ہوگا کہ عصر حاضر میں یہ ادارہ اپنے طے شدہ مقاصد کو پورے کرنے میں تقریباً ناکام نظر ا؟ تا ہے۔ لہٰذا ہم مسجد کے ادارے کو اپنے اصلی کردار کی طرف لوٹانے کے لیے چند تجاویز دیتے ہیں۔

سب سے پہلی تجویز یہ ہے کہ مسجد کو تعلیم و تربیت کا مرکز بنانے کے لیے اس میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کا بھی بندوبست کیا جانا چاہیے۔ نوجوانوں کے لیے سیرت نبوی ?، اخلاقیات، اسلامی تاریخ اور عصر حاضر کے فکری سوالات پر علمی نشستیں منعقد ہونی چاہئیں۔ دوسری تجویز یہ ہے کہ خدمت خلق کے لیے مسجد کے زیر اہتمام ایک شفاف فلاحی نظام بھی قائم کیا جائے۔ جس کے ذریعے علاقہ کے مستحق افراد کی مدد کی جائے۔ زکوٰۃ، صدقات اور عطیات کو منظم کر کے یتیموں، بیواؤں، بیماروں، معذوروں اور بے روزگار افراد تک پہنچانے کا بندوبست کیا جائے۔ تیسرا کام یہ کیا جائے کہ مسجد کو اصلاح معاشرہ کا مرکز بنایا جائے۔ منبر و محراب سے صرف عبادات کی مسائل نہ بیان کیے جائیں بلکہ جھوٹ، بدیانتی، رشوت، ملاوٹ، والدین کی نافرمانی، وعدہ خلافی، گھریلو تشدد وغیرہم جیسی قبیح حرکات کے خلاف قرا?ن و سنت کی روشنی میں گفتگو کی جائے۔ عوام الناس کو بتایا جائے کہ دین اسلام میں حقوق اللہ کا حصہ بہت تھوڑا سا ہے لیکن حقوق العباد کا حصہ بہت بڑا ہے۔ اس لیے انھیں حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی طرف بھی خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ چوتھی تجویز یہ ہے کہ ہر مسجد میں ایک مصالحتی کمیٹی تشکیل دی جائے جو علاقے کے باکردار، صالح اور معتبر افراد پر مشتمل ہو۔ اس کمیٹی کے ذمہ یہ کام ہو کہ علاقے کے افراد کے درمیان مخاصمت کی صورت میں انھیں مسجد میں بلا کر ان کی صلح کروائے۔ پانچواں کام یہ کیا جائے کہ تمام فرقوں کے علما مل بیٹھ کر اس ملک کو فرقہ واریت سے نکالنے کے لیے کوئی راہ نکالیں۔ انتشار امت کی بجائے اتحاد امت پر زور دیا جائے۔ چھٹا کام یہ کیا جائے کہ ہر مسجد کی انتظامیہ اور دوسرے صاحب ثروت لوگ مل کر علاقے کے بے روزگار نوجوانوں کو ہنر سکھانے کا بندوبست کریں۔ بچوں کے لیے کمپیوٹر کی ابتدائی تعلیم اور بچیوں کے لیے سلائی کڑھائی کے کورس مفت کروائے جائیں۔ ساتواں کام یہ ہو سکتا ہے کہ علاقے کے صاحب ثروت لوگ مل کر ایک فنڈ تشکیل دیں۔ اور بے روزگار نوجوانوں کو کوئی کاروبار کرنے کے لیے بلا سود قرض فراہم کریں۔ جو اقساط میں واپس لیے جائیں۔ اگر یہ سارے کام ایک نیتی سے کیے جائیں تو کوئی وجہ نہیں ہے

چراغ تلے اندھیرا کیوں؟

عصرِ حاضر میں تعلیمی ادارے علم و تربیت کے گہوارے بننے کے بجائے کارخانوں اور فیکٹریوں کی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ جہاں طلبہ کو فکری اور اخلاقی تربیت دینے کے بجائے ایک مخصوص سانچے میں ڈھال کر مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق "پروڈکٹ" کی طرح تیار کیا جا رہا ہے۔ اس میکانکی نظام نے نئی نسل میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ کو مفلوج کر دیا ہے جس کے نتیجے میں معاشرے میں ایک ایسی محدود سوچ پروان چڑھ رہی ہے جو نوحق کو قبول کرنے سے قاصر ہے۔ جب تعلیم کا بنیادی مقصد صرف ڈگری کا حصول اور مادی فائدہ ہو، تو وہاں مکالمے اور وسعتِ نظری کی گنجائش ختم ہو جاتی ہے اور یہی جمود معاشرتی بگاڑ کی پہلی سیڑھی بنتا ہے۔ فکری محدودیت کا سب سے بھیانک نتیجہ سماجی رویوں میں عدم برداشت اور شدت پسندی کی صورت میں سامنے آ رہا ہے۔ موجودہ تعلیمی ساخت نے نوجوانوں کو یہ سکھایا ہی نہیں کہ اختلاف رائے کو کس طرح احترام دیا جائے بلکہ ان میں اپنی مرضی اور پسند کا نظام دوسروں پر مسلط کرنے کی ایک خطرناک عادت پختہ ہو چکی ہے۔ معاشرتی تانے بانے کو برقرار رکھنے کے لیے فکری لچک اور وسعتِ قلبی ناگزیر ہیں لیکن جب تعلیمی ادارے خود آمریت پسندی اور سطحی سوچ کا شکار ہوں تو وہ اچھے شہری پیدا کرنے کے بجائے ایسے اذہان تیار کرتے ہیں جو سماج میں انتشار اور فکری خلفشار کا باعث بنتے ہیں۔ شہری علاقوں میں نجی تعلیمی اداروں کی کثیر المنزلہ عمارات تو کھڑی کر دی گئی ہیں لیکن یہ عمارات کھیلوں کے میدانوں اور کھلی جگہوں سے بالکل محروم ہیں۔ سینٹ اور

شاہنواز سیال

کنکریٹ کے ان بند ڈبوں میں قید ہو کر بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونما بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ کھیل کو صرف تفریح کا نام نہیں ہیں بلکہ یہ بچوں کی شخصیت میں توازن، ٹیم ورک اور ذہنی تناؤ کو کم کرنے کا ایک لازمی ذریعہ ہے۔ جب تعلیمی ماحول سے فطری آزادی اور جسمانی سرگرمیاں منہا کر دی جائیں تو وہاں طلبہ کے مزاج میں چڑچڑا پن اور بے چینی کا پیدا ہونا ناگزیر ہو جاتا ہے۔

انسانی نفسیات اور جدید تعلیمی تحقیق یہ ثابت کرتی ہے کہ کھیل کود اور میدان کی سرگرمیاں انسانی مزاج میں ٹھہراؤ، صبر اور استقامت پیدا کرتی ہیں۔ کھیل کا میدان دراصل زندگی کے نشیب و فراز کو سمجھنے، ہار کو کھلے دل سے تسلیم کرنے اور جیت میں عاجزی اختیار کرنے کی عملی درسگاہ ہوتا ہے۔ جب ہم نے نئی نسل کو ان بنیادی جسمانی اور جذباتی تجربات سے محروم کر دیا ہے صاف ظاہر ہے ان کے اندر برداشت کرنے کی عادت اور لچک ختم ہو جاتی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج کا نوجوان معمولی ناکامی پر بھی شدید ردعمل کا اظہار کرتا ہے جو اس کے اصل بحث شروع ہوتی ہے۔

ڈیجیٹل فیوڈل ازم اور معلق نسلیں

گزشتہ نصف صدی میں استعمار نے اپنی شکل و صورت ضرور بدلی ہے لیکن اس کے بنیادی اہداف پرانے ہیں۔ اس کا مقصد ہے کہ جدید ٹیکنالوجی میں حاصل برتری کے ذریعے تیسری دنیا کی فکری اور معاشی ڈور کو اپنے ہاتھ میں رکھا جائے۔ بچپن میں ہمارے ہاں بٹالی برانڈ کا بلیک

ڈاکٹر افتخار شفیع

اینڈ وائٹ ٹیلی ویژن تھا۔ جب ہم نے ہوش سنبھالا تو سب سے پہلے سکس ملین ڈالر مین ٹی وی سیریل دیکھنے کو ملی۔ یہ ایک مشینی ا؟ دمی تھا جو امریکہ کے اعلیٰ مقاصد کے لیے خدمات انجام دیتا تھا۔ اس کے بھاگنے کا انداز اور اس کے پس منظر میں موجود میوزک بچوں کو بہت اچھا لگتا تھا۔ ہم چھوٹے بچے اس انداز کو کاپی کرتے تھے۔

فلموں کی جمبو بائٹ جیسی سیریز نے ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیا جہاں امریکی یا یورپی فردِ تنہا پوری دنیا کے شرپسندوں جو اکثر مشرقی یا روسی دکھائے جاتے تھے کو شکست دے دیتا تھا۔ اس نوع کی دیگر مشہور انگریزی ٹی وی سیریلز میں بائیونک مین، چیس، جمبو بائٹ، سک گائیور، نائٹ رائیڈر، مائنڈ یور لینگویج وغیرہ جیسے پروگرام تواتر سے نشر ہوئے۔ کارٹون سیریلز میں پاپائے ٹی سیلر، پنک پنتھر، ڈھلڈ ڈک، بگی ماد?س وغیرہ نے بچوں کے لاشعور پر اپنے نقوش ثبت کیے۔

اس نوعیت کی فلمیں، ٹی وی سیریل، کارٹون اور ویڈیو گیمز کو بطور ہتھیار استعمال کیا گیا۔ ان میں کرداروں کے ذریعے اہل مشرق کو یہ باور کرایا گیا تھا کہ طاقت، انصاف اور جدیدیت کا منبع صرف مغرب ہے۔ ستر کی دہائی سے شروع ہونے والا میڈیا کا یہ سفر دراصل نرم طاقت کا استعمال تھا۔ یہ اس پالیسی کا ایک مائیکرو حصہ تھا جس کے تحت تیسری دنیا کے ممالک خصوصاً ایشیا اور افریقہ کے عوام کے دلوں میں اہل مغرب اور ان کے طرزِ زندگی کی برتری کی دھاک بٹھانا تھا۔ اسے محض تفریح سمجھنا مغالطہ ہوگا۔ یہ مغرب کی طرف سے چھیڑی گئی ایک ایسی نفسیاتی جنگ تھی جس نے مقامی تہذیبوں کو یورپ اور امریکہ کے مقابلے میں احساسِ کمتری میں مبتلا کیا۔

یہ فلمیں، ٹی وی سیریل اور کارٹون تیسری دنیا کے نوجوانوں کو پیغام دیتے تھے کہ ان کی بقا مغربی سرپرستی کے بغیر ناممکن ہے۔ نوے کی دہائی میں جب ٹیکنالوجی نے ترقی کی تو ویڈیو گیمز بھی جنگ کے اس نئے محاذ کا حصہ بن گئیں۔ ان میں سے کچھ گیمز میں مشن کا اختتام اکثر امریکی جھنڈا لہرانے یا دشمن کے اڈے تباہ کرنے پر ہوتا تھا۔ گیمز کا یہ تجربہ فلم سے زیادہ خطرناک ثابت ہوا کیونکہ یہاں صارف خود مغرب کا نمائندہ بن کر کھیلتا تھا۔ اس عمل نے لاشعوری طور پر یہ مفہوم کر دیا کہ ہیرو ہمیشہ مغربی لباس اور زبان والا ہی ہو سکتا ہے جبکہ دشمن ہمیشہ کوئی داڑھی والا، پگڑی والا یا مشرقی خدوخال والا شخص ہوگا۔

اس میڈیا وار کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا کہ تیسری دنیا کے ممالک میں مقامی لوک داستانیں، روایتی کھیل اور دیسی ہیروئز منظر میں چلے گئے۔ جب ایک بچہ بچپن سے ہی سپرمین، سپائیڈر مین یا بیٹ مین کو اپنا ا؟ ئیڈیل بناتا ہے تو اس کا اپنی تہذیب کے ہیروز سے تاریخی اور تہذیبی تعلق منقطع ہو جاتا ہے۔ یہ مغرب کا ایک ایسا تہذیبی حملہ ہے جس نے نئی نسل کے لباس، خوراک اور زبان تک کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ میڈیا کی یہ جنگ محض تجارتی منافع کے لیے نہیں تھی بلکہ یہ اور پیغلوم کا ایک جدید ترین روپ تھا۔ اس کا مقصد ایک ایسی عالمی منڈی تیار کرنا تھا جو نہ صرف مغرب کی مصنوعات خریدے بلکہ ان کے افکار کی بھی غلام ہو۔ ا ج کے ڈیجیٹل دور میں جب ہم الگورتھم کی گرفت میں ہیں۔ چند بڑی کمپنیوں نے تمام وسائل پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ ڈیجیٹل فیوڈل ازم کی شکل ہے۔

تنویر اظہر قریشی

ڈیجیٹل والٹ، نجی کلیدِ، آن لائن فراڈ اور ڈیجیٹل معاہدوں کی بنیادی سمجھ سے بھی محروم ہوگا۔ پہلا شخص نئی معیشت میں دولت پیدا کرے گا جبکہ دوسرا ممکن ہے اس کا شکار بن جائے۔ اس لیے مستقبل میں ڈیجیٹل خواندگی شاید اتنی ہی اہم ہو جائے جتنی ماضی میں بنیادی خواندگی تھی۔ مذہبی اعتبار سے بھی اس معاملے کو جذباتی نعروں کے بجائے علمی اور اصولی انداز میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اسلامی نقط ? نظر سے بنیادی سوال یہ نہیں کہ کوئی چیز کاغذی ہے یا ڈیجیٹل۔ اصل سوال اس کی حقیقت، ملکیت، لین دین کی نوعیت اور اس میں موجود اخلاقی و مالی عناصر کا ہے۔ کیا اس میں دھوکا ہے؟ کیا اس میں غیر معمولی غرر ہے؟ کیا یہ جوا تماتیاں آرائی بن جاتی ہے؟ کیا اس میں سودی عنصر شامل ہے؟ کیا حقیقی ملکیت منتقل ہوتی ہے؟ کیا لین دین شفاف ہے؟ یہ تمام سوالات مختلف ڈیجیٹل اثاثوں کے بارے میں الگ الگ اٹھائے جا سکتے ہیں۔ بٹ کوائن، اسٹیبل کوائن، نوکمائز ڈ اثاثہ اور ادھار لے کر کی جانے والی قیاس آرائی پر مبنی تجارت کو ایک ہی شرعی حکم کے تحت رکھنا علمی طور پر درست نہیں ہوگا۔

اسلامی معاشی فلسفہ دولت کو محض جمع کرنے کے بجائے عدل، ذمہ داری، حقیقی معاشی سرگرمی اور معاشرتی فلاح سے جوڑتا ہے۔ اس لیے مستقبل کے اسلامی مالیاتی مفکرین کے سامنے ایک اہم سوال یہ ہے کہ کیا بلاک چین اور ڈیجیٹل اثاثوں کو حقیقی تجارت، شفاف ملکیت اور اخلاقی مالیات کے ساتھ جوڑا جا سکتا ہے؟ اگر ہاں، تو یہ اسلامی مالیاتی نظام کے لیے بھی ایک نیا میدان بن سکتا ہے؛ اور اگر یہ محض قیاس آرائی، لالچ اور دولت کی غیر منصفانہ منتقلی کا ذریعہ بن جائے تو اس کے اخلاقی مسائل کہیں زیادہ سنگین ہوں گے۔

اس تبدیلی کا ایک جمالیاتی پہلو بھی ہے جسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ انسانی تہذیب میں پیسے کی بھی ایک جمالیات رہی ہے۔ سونے اور چاندی کے سکوں کی کھنک، تاریخی بادشاہوں کے سکے، کاغذی نوٹوں پر عمارتیں، شخصیات، خطاطی اور قومی علامات، سب نے پیسے کو ثقافتی شناخت دی۔ ڈیجیٹل پیسہ اس پوری دنیا کو تقریباً ختم کر دیتا ہے۔ اب دولت نہ دکھائی دیتی ہے، نہ وزن رکھتی ہے، نہ کوئی آواز پیدا کرتی ہے۔ وہ صرف ایک عدد ہے جو کسی اسکرین پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہاں ایک گہرا فلسفیانہ سوال پیدا ہوتا ہے: کیا دولت وہ چیز ہے جو ہمارے پاس موجود ہے یا صرف وہ عدد ہے جس پر نظام ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہمارا حق ہے؟ شاید مستقبل میں دولت کا تصور بھی تبدیل ہو جائے گا۔ پیسہ آخر ہے کیا؟ حقیقت یہ ہے کہ پیسہ خود اپنی مادی شکل میں دولت نہیں۔ پیسہ دراصل ایک اجتماعی اعتماد ہے۔ ایک ہزار روپے کے نوٹ کی اصل قدر اس کاغذ میں نہیں بلکہ اس اجتماعی یقین میں ہے کہ دوسرے لوگ بھی اسے قبول کریں گے۔ ڈیجیٹل کرنسی اسی اجتماعی اعتماد کو ایک نئی شکل دیتی ہے۔ لیکن اگر اعتماد بینک سے نکل کر الگورتھم پر چلا جائے؟ اگر اعتماد ریاست سے نکل کر بلاک چین پر منتقل ہو جائے؟ اگر اعتماد مقامی کرنسی سے نکل کر کسی عالمی ڈیجیٹل میٹ ورک پر قائم ہو جائے؟ تب پیسے کا مسئلہ محض معاشی نہیں رہتا بلکہ اقتدار کا مسئلہ بن جاتا ہے۔ اسی لیے ڈیجیٹل مالیاتی نظام آنے والے دور کی جغرافیائی سیاست کو بھی بدل سکتا ہے۔ ماضی میں سونا، تیل، بحری راستے اور صنعتی پیداوار طاقت کے بڑے ذرائع تھے۔ آج ڈیٹا، سیمی کنڈکٹرز، مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی اور عالمی ادائیگیوں کا میٹ ورک بھی طاقت کے مراکز بن چکے ہیں۔ کل ممکن ہے کسی ملک کی مالیاتی طاسر کیپر، ٹیکنال

1

ہیمنت ہیمنت ہیمنت

41

40

39

38

37

36

35

34

33

32

31

30

29

28

27

26

25

16

17

18

19

20

21

22

23

24

81

82

1

2

3

4

5

6

7

8

9

10

11

12

13

14

15

جنرل سیّد عامر رضا

نشان امتیاز (ملٹری) ستارہ بسالت

کمانڈر نیشنل اسٹریٹیجک کمانڈ

ایڈمرل نوید اشرف

نشان امتیاز (ملٹری)، تمغہ بسالت

چیف آف نیول سٹاف

ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو

نشان امتیاز (ملٹری) ہلال جرات

چیف آف ایئر سٹاف

فیلڈ مارشل سیّد عاصم منیر

نشان امتیاز (ملٹری) ہلال جرات

چیف آف آرمی سٹاف، چیف آف ڈیفنس فورسز

خواجہ محمد آصف

وزیر دفاع

اسلامی جمہوریہ پاکستان

اسحاق ڈار

نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان

محمد شہباز شریف

وزیر اعظم

اسلامی جمہوریہ پاکستان

آصف علی زرداری

صدر

اسلامی جمہوریہ پاکستان

6 ستمبر ملی قومی تاریخ میں ایک روشن باب ہے جو ہمیں وطن کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اس عہد کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنی دفاعی قوت کو مزید مضبوط کریں گے اور ہر دشمن کی جارحیت کا بھرپور جواب دیں گے۔ یہ دن ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر کے ہمیں آزاد فضا میں سانس لینے کا موقع فراہم کیا۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلحہ کی طاقت کا احساس دلاتا ہے جو ہمیں ہر دشمن کے خلاف فتح کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ دن ہمیں اپنے اتحاد کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے مستقبل کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور ہر دشمن کو منہ توڑ جواب دیں گے۔ یہ دن ہمیں اپنے شہداء کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر کے ہمیں آزاد فضا میں سانس لینے کا موقع فراہم کیا۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلحہ کی طاقت کا احساس دلاتا ہے جو ہمیں ہر دشمن کے خلاف فتح کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ دن ہمیں اپنے اتحاد کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے مستقبل کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور ہر دشمن کو منہ توڑ جواب دیں گے۔

یوم دفاع و شہداء کے موقع پر ہم اپنی مسلح افواج کے بہادر جوانوں کی بے مثال بہادری اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ 6 ستمبر 1965 کو غیر متوقع جارحیت کے خلاف ان جوانوں نے جس جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلحہ کی طاقت کا احساس دلاتا ہے جو ہمیں ہر دشمن کے خلاف فتح کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ دن ہمیں اپنے اتحاد کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے مستقبل کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور ہر دشمن کو منہ توڑ جواب دیں گے۔

6 ستمبر ملی قومی تاریخ میں ایک روشن باب ہے جو ہمیں وطن کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے شہداء کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے 6 ستمبر 1965 کو غیر متوقع جارحیت کے خلاف ان جوانوں نے جس جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلحہ کی طاقت کا احساس دلاتا ہے جو ہمیں ہر دشمن کے خلاف فتح کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ دن ہمیں اپنے اتحاد کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے مستقبل کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور ہر دشمن کو منہ توڑ جواب دیں گے۔

6 ستمبر ملی قومی تاریخ میں ایک روشن باب ہے جو ہمیں وطن کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے شہداء کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے 6 ستمبر 1965 کو غیر متوقع جارحیت کے خلاف ان جوانوں نے جس جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلحہ کی طاقت کا احساس دلاتا ہے جو ہمیں ہر دشمن کے خلاف فتح کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ دن ہمیں اپنے اتحاد کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے مستقبل کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور ہر دشمن کو منہ توڑ جواب دیں گے۔

6 ستمبر ملی قومی تاریخ میں ایک روشن باب ہے جو ہمیں وطن کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے شہداء کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے 6 ستمبر 1965 کو غیر متوقع جارحیت کے خلاف ان جوانوں نے جس جرأت اور بہادری کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے اسلحہ کی طاقت کا احساس دلاتا ہے جو ہمیں ہر دشمن کے خلاف فتح کی ضمانت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ یہ دن ہمیں اپنے اتحاد کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے مستقبل کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ دن ہمیں اپنے عزم کی یاد دلاتا ہے کہ ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور ہر دشمن کو منہ توڑ جواب دیں گے۔

دفاعِ پاکستان کی کہانی تاریخی حقائق کی زبانی

ستمبر 1965 چونڈہ بارڈر

دوسری جنگِ عظیم کے بعد ٹینکوں کا سب سے بڑا معرکہ پاک آرمی کے فرسٹ آرمرڈ ڈویژن اور جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر دشمن کے ٹینکوں کو تباہ کیا۔

ستمبر 1965 بی آر بی نہر

میجر عزیز بھٹی شہید نے چند جوانوں کے ساتھ مسلسل پانچ دن تک دشمن کی پوری بریگیڈ کو پیش قدمی سے روکے رکھا اور جامِ شہادت نوش کیا۔

ستمبر 1965 کھیم کرن

پاک فوج دشمن کے علاقے میں داخل ہوئی، اہم شہر کھیم کرن پر قبضہ کیا اور وہاں سبز ہلالی پرچم لہرایا۔

دسمبر 1971

اہم ترین اسٹریٹجک مقام پر میجر شبیر شریف شہید نے دشمن کو پسپائی پر مجبور کیا اور دستی بم سے دشمن کا ٹینک تباہ جبکہ ایک اعلیٰ فوجی افسر کو واصلِ جہنم کیا۔

سیاچن 20000 فٹ کی بلندی

منفی 50 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت، آکسیجن کی کمی اور برف پوش گلیشیئرز کے باوجود پاک فوج کے جوانوں نے ارضِ پاک کا دفاع یقینی بنایا۔

ستمبر 1965 آپریشن دوارکا

پاک بحریہ کے جوانوں نے صرف 22 منٹ میں 50 سے زائد شیلز داغ کر دوارکا میں دشمن کے اہم فضائی ریڈار اسٹیشن اور تنصیبات کو تباہ کر دیا۔

دسمبر 1971

دوسری جنگِ عظیم کے بعد بحری تاریخ کا سب سے بڑا واقعہ پاک بحریہ کی پی این ایس ہنگور آبدوز نے دشمن کے INS Khukri کو غرق کیا جبکہ INS Kirpan کو شدید نقصان پہنچا کر پسپائی پر مجبور کر دیا۔

ستمبر 1965

53 سیکنڈز میں دشمن کے 5 جنگی طیاروں کا تباہ کرنے کا ناقابلِ شکست عالمی ریکارڈ۔ مجموعی طور پر 7 طیارے مکمل تباہ کیے جبکہ 2 جنگی طیاروں کو شدید نقصان پہنچایا۔

مئی 1999 کارگل

دشمن کے 2 جنگی طیارے تباہ کیے گئے۔ اسی معرکے میں دشمن کا Mi-17 جنگی ہیلی کاپٹر بھی تباہ کیا گیا۔

فروری 2019

دشمن کے MiG-21 Bison سمیت دو جنگی طیارے تباہ کیے گئے اور پائلٹ ونگ کمانڈر ابھینندن کو زندہ گرفتار کیا گیا۔

مئی 2025 معرکہ حق

دشمن کے 6 جدید جنگی طیارے، بشمول رافیل، تباہ کیے گئے۔

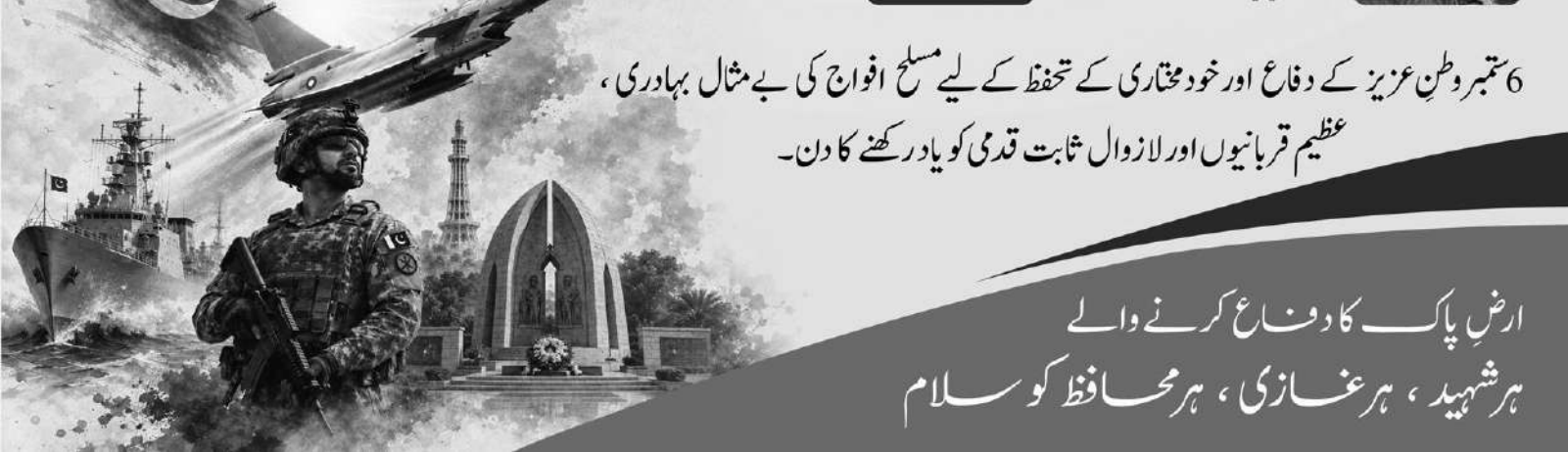

6 ستمبر وطنِ عزیز کے دفاع اور خود مختاری کے تحفظ کے لیے مسلح افواج کی بے مثال بہادری، عظیم قربانیوں اور لازوال ثابت قدمی کو یاد رکھنے کا دن۔

ارضِ پاک کا دفاع کرنے والے

ہر شہید، ہر غازی، ہر محافظ کو سلام

ڈاکٹر عائشہ کی گرفتاری قانون اور خلاف ورزی کی پامالی ہے، ہشکری ریسٹی

بلوچستان میں حالات ایسے مؤثر پیچیدگی کے ہیں جہاں محسوس ہوتا ہے آئین اور قانون ناقابل انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزیوں کا عملی ادارے ڈٹش میں سینئر ستاندان

کوئٹہ (یو این اے) سینئر ستاندان نوابزادہ حاجی ہشکری ریسٹی نے ڈاکٹر ہی مائیشیفش کی گرفتاری پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر عائشیفش کی گرفتاری کے ذریعے موجودہ حکومت نے قانون اور اخلاقی جواز کھو دیا ہے۔ بلوچستان کے حالات اس سطح پر پہنچ چکے ہیں کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے صوبے میں پاکستانی آئین اور قانون نافذ نہیں۔ اپنے بیان میں نوابزادہ حاجی ہشکری ریسٹی نے کہا کہ ڈاکٹر ہی مائیشیفش کی گرفتاری نے بلوچستان میں انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی کے حوالے سے کئی اہم سوالات اٹھا دیے ہیں۔ ریسٹی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کی دیہاڑ کیتیوں اور چوری کی وارداتوں سے شہری خوفزدہ

شہریوں نے پولیس اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر میں مؤثر گشت کا نظام قائم کیا جائے، اہم شاہراہوں اور حساس مقامات پر پولیس کی موجودگی یقینی بنائی جائے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر اکبر کوئٹہ میں امن وامان کی صورتحال ایک بار پھر انتہائی تشویشناک ہوگئی ہے، جہاں شہر کے مختلف تھانوں کی حدود میں ڈکیتی، راہزنی، موٹر سائیکل چوری اور شہریوں سے نقدی و قیمتی اشیا چھیننے کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق جرائم پیشہ عناصر سرعام اسلحے کے زور پر شہریوں کو لوٹ رہے ہیں، جبکہ بعض وارداتوں میں مبینہ طور پر سرکاری اداروں کے نام استعمال کر کے گھروں میں داخل ہونے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ تھانہ خالق شہید کی حدود لنک بائی پاس روڈ پر شاہد تقریباً جارحانہ ڈاکو

بقیہ 37 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی شیریں زرتاج نواں ڈاکٹر ہمایوں خان بلوچ بلوچستان ویمن انٹرپرینیور شپ ڈیولپمنٹ پروگرام کی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

7 ستمبر کو بلوچستان بھر میں یوم ختم نبوت منایا جائیگا، شجاع الحق شاہ

مفتی وزیر احمد رضوی کی گرفتاری قابل مذمت ہے، 295-C ریڈ لائن ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) اتحاد اہل سنت بلوچستان کے سربراہ پیر طریقت رہبر شریعت علامہ سید شجاع الحق شاہ ہاشمی نورانی مفتی مختار احمد حسینی مفتی محمد صدیق قادری سید حبیب اللہ شاہ ہاشمی مفتی محمد جان قادری صاحبزادہ سید اطہر اللہ شاہ ہاشمی اور صاحبزادہ مولانا عبدالرحمان مدنی علامہ مولانا عبدالرحمان مدنی حطاری صاحبزادہ سید اللہ جان بادینی قادری مولانا زین خان قادری حافظ محمد یوسف سکان زئی مولانا عبداللہ مدنی شبیر حاجی محمد ظریف رضوی مولانا صاحبزادہ محمد انگوہ حاجی غلام محمد سیتلی مولانا ذاکر اللہ طارق قادری نے تحریک لبیک پاکستان کے مرکزی رہنما صوبہ بلوچستان کے صدر مفتی علامہ وزیر احمد رضوی کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے علامہ اسلام اللہ شاہ ہاشمی نے کہا کہ 295-C ریڈ لائن ہے، اس قانون میں کسی بھی قسم کی ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام اہل سنت کے سچے لوگوں کو رہا کیا جائے۔ سات ستمبر کو بلوچستان بھر میں یوم ختم نبوت ؟ کے طور پر منایا جائے

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے علاقے ڈکی میں مسلح حملہ، تین چوکیدار جاں بحق، 2 لاپتہ

دکی (یو این اے) ڈکی کے علاقے بھالاڑ میں صبح چوکیدار اور سردار کریم خان ناصر کی زمینداری پر تعینات تین چوکیدار جاں بحق ہوگئے جبکہ دو تاحال لاپتہ ہیں۔ ایس پی ڈکی محمود احمد بزدار کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں غلام رسول بلیدا، آدو اور عزت خان شامل ہیں، جن کا تعلق افغانستان سے بتایا جاتا ہے۔ پولیس کے مطابق تینوں افراد بھالاڑ میں سردار اکبر خان ناصر کی زمینداری پر کام کر رہے تھے کہ راستے میں زخمیوں کی تاب نہ

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

انسان کو ہر 3 مہینے میں اپنی جسم کے تمام ٹیسٹ کرنا لازمی ہے، ماہرین امراض

صحت مند زندگی کیلئے کھانے پینے میں احتیاط اور ڈاکٹر سے رجوع کرنا انتہائی ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) ماہرین امراض قلب کا کہنا ہے کہ بظاہر انسان خود کو مکمل طور پر تندرست محسوس کر رہا ہو، لیکن جسم کے اندر جنیں خاموش حوالہ خاموشی سے دل کی شریانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ان جنیوں کی وجہ سے دل کی شریانیں تنگ اور بند ہو سکتی ہیں اور صحت مند زندگی کا بنیادی راز ہے۔ بائی بلڈ پریشر شریانوں کی دیواروں پر دباؤ بڑھاتا ہے جس سے دل اور دماغ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں پاک بحریہ کو بڑا انسداد منشیات آپریشن، ایک ہزار کلوگرام آئس برآمد

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ساحلی علاقے گوادر میں پاک بحریہ نے ایسٹرن کمیشن اینڈ انٹی نارکوٹکس ساتھ تھروں کے ساتھ منشیات کا غیر قانونی کاروبار کو ناکام بنا دیا۔ پاک بحریہ کے مطابق ایک بڑا کارروائی کرتے ہوئے تقریباً ایک ہزار کلوگرام آئس منشیات کی بھاری کھیپ ضبط کر لی۔ پاک بحریہ کے ترجمان کے مطابق کارروائی جو اتحاد میری ٹائم انٹرڈیشن کوآرڈینیشن سینٹر کے تعاون سے کی گئی۔ حکام کے مطابق ضبط کی گئی منشیات کی مالیت بین الاقوامی مارکیٹ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

6 ستمبر 1965 ہماری دفاعی تاریخ کا یادگار دن ہے، نسیم الرحمن ہلاخیل

پاک وطن کے جوانوں نے اپنی لازوال قربانیوں سے ثابت کیا کہ قومیں جنگیں ہتھیاروں سے نہیں بلکہ ایمان اور حوصلے سے جیتتی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے تعلیم ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ہلاخیل نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 ہماری دفاعی تاریخ کا یادگار دن ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ 6 ستمبر کو پاکستانی فوج نے نہ صرف ملک کا دفاع کیا بلکہ دنیا کو یہ واضح پیغام دیا کہ پاکستان ہر قسم کی جارحیت کو شکست دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ بزدل دشمن نے لاہور پر قبضہ کرنے کے ارادے سے پاکستان پر حملہ کیا اور پوری دنیا نے دیکھا کہ افواج پاکستان کے جری سپوتوں نے بے مثال بہادری سے اس کو پسپا کیا۔ پاک وطن

بقیہ 36 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپوزیشن چیمبر میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری دیگر اراکین سے بات چیت کر رہے ہیں

6 ستمبر، 6 ستمبر کو بلوچستان کے مختلف علاقوں میں یوم دفاع منایا جائیگا

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں 6 ستمبر کو یوم دفاع منایا جائیگا

نسیم الرحمن ہلاخیل ڈی آئی کے تحت ترقیاتی منصوبوں اور سڑکوں کی تعمیر کے لیے فنڈز کا مکمل عمل

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت مختلف ترقیاتی منصوبوں اور سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے لیے فنڈز پر اس ایکسین سوالات و تعمیرات (روڈز) سبی آباد بلوچستان خاتون ڈی ڈی او مواصلات و تعمیرات (روڈز) نادر علی پنہور، اکاؤنٹس آفیسر غلام اسحاق مستوئی سمیت دیگر متعلقہ افسران و اہلکاران موجود تھے فنڈز کے مکمل کے دوران مختلف ترقیاتی منصوبوں

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

6 ستمبر ستمبر کے شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم اپنے عظیم سپوتوں کی لازوال

پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وطن کے دفاع کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کو پوری قوم سلام عقیدت پیش کرتی ہے میر صدام حسین خان کھوسہ نے کہا کہ دفاع وطن کے لیے دی جانے والی قربانیاں ناری آنے والی نسلوں کے لیے عزم، حوصلے اور جب الوطنی کا روشن باب ہیں۔ 6 ستمبر کے شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور قوم اپنے عظیم سپوتوں کی لازوال

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

6 ستمبر کو پاک فوج کے جوانوں نے بزدل دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، امین الدین ایڈووکیٹ

6 ستمبر 1965 کا دن پاکستان کی دفاعی تاریخ کا روشن اور قابل فخر باب ہے، پاک افواج نے بزدل دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔ یہ شہادت قوم شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، دشمن کے دفاع کے جذبے سے سرشار سپاہ کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جبکہ وائر سپاہی کے ملازمین وقار، رحمانی اور رحمان بھی موقع پر موجود رہ کر انتظامات میں معاونت کر رہے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

6 ستمبر کو ڈاکٹر عائشہ کی گرفتاری قانون اور خلاف ورزی کی پامالی ہے، ہشکری ریسٹی

بلوچستان میں حالات ایسے مؤثر پیچیدگی کے ہیں جہاں محسوس ہوتا ہے آئین اور قانون ناقابل انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزیوں کا عملی ادارے ڈٹش میں سینئر ستاندان

کوئٹہ (یو این اے) سینئر ستاندان نوابزادہ حاجی ہشکری ریسٹی نے ڈاکٹر عائشہ کی گرفتاری پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر عائشیفش کی گرفتاری کے ذریعے موجودہ حکومت نے قانون اور اخلاقی جواز کھو دیا ہے۔ بلوچستان کے حالات اس سطح پر پہنچ چکے ہیں کہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے صوبے میں پاکستانی آئین اور قانون نافذ نہیں۔ اپنے بیان میں نوابزادہ حاجی ہشکری ریسٹی

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

6 ستمبر کو بلوچستان بھر میں یوم ختم نبوت منایا جائیگا، شجاع الحق شاہ

مفتی وزیر احمد رضوی کی گرفتاری قابل مذمت ہے، 295-C ریڈ لائن ہے، بیان

کوئٹہ (اے این این) اتحاد اہل سنت بلوچستان کے سربراہ پیر طریقت رہبر شریعت علامہ سید شجاع الحق شاہ ہاشمی نورانی مفتی مختار احمد حسینی مفتی محمد صدیق قادری سید حبیب اللہ شاہ ہاشمی مفتی محمد جان قادری صاحبزادہ سید اطہر اللہ شاہ ہاشمی اور صاحبزادہ مولانا عبدالرحمان مدنی علامہ مولانا عبدالرحمان مدنی حطاری صاحبزادہ سید اللہ جان بادینی قادری مولانا زین خان قادری حافظ محمد یوسف سکان زئی مولانا عبداللہ مدنی شبیر حاجی محمد ظریف رضوی مولانا صاحبزادہ محمد انگوہ حاجی غلام محمد سیتلی مولانا ذاکر اللہ طارق قادری نے تحریک لبیک پاکستان کے مرکزی رہنما صوبہ بلوچستان کے صدر مفتی علامہ وزیر احمد رضوی کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے علامہ اسلام اللہ شاہ ہاشمی نے کہا کہ 295-C ریڈ لائن ہے، اس قانون میں کسی بھی قسم کی ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام اہل سنت کے سچے لوگوں کو رہا کیا جائے۔ سات ستمبر کو بلوچستان بھر میں یوم ختم نبوت ؟ کے طور پر منایا جائے

بقیہ 12